



اللہ کی قسم! تمہارے ذریعے سے کسی ایک آدمی کا ہدایت یافتہ ہو جانا تمہارے لیے (بیش قیمت) سرخ اونٹوں سے بہتر ہے

”

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے جہنڈا کل ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا، وہ اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔“ چنانچہ لوگوں نے رات بے بحث کرتے ہوئے گزاری کے کون و (خوش نصیب) ہوگا، جسے ان میں سے جہنڈا دیا جائے گا جب لوگوں نے صبح کی تو اللہ کے رسول کے پاس آئے سب کے سب امید رکھتے تھے کہ انہیں جہنڈا دیا جائے گا آپ نے پوچھا: ”علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟“ اللہ کے رسول کو بتلایا گیا کہ ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے آپ نے فرمایا: ”ان کو بلا بھیجو“ چنانچہ وہ لائے گئے اللہ کے رسول نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگایا اور ان کے حق میں دعا فرمائی تو وہ اس طرح ٹھیک ہو گئے، جیسے انہیں کوئی درد تھا ہی نہیں آپ نے انہیں جہنڈا عطا فرمایا چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ان سے لڑوں یہاں تک کہ وہ تم جیسے (مسلمان) ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: ”(نہیں بلکہ) آرام و سکون کے ساتھ چلو، یہاں تک کہ تم ان کے میدان میں پڑاؤ ڈالو، پھر ان کو اسلام کی دعوت دو اور انہیں بتلاؤ کہ تم پر اللہ کے یہ حق ہیں اللہ کی قسم! تمہارے ذریعے سے کسی ایک آدمی کا ہدایت یافتہ ہو جانا تمہارے لیے (بیش قیمت) سرخ اونٹوں سے بہتر ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو بتایا کہ آئندہ کل مسلمانوں کو خیر کے یہودیوں پر فتح نصیب ہو جائے گی فتح ایسے شخص کے ہاتھوں نصیب ہوگی، جسے آپ جہنڈا عطا کریں گے یہاں آئے ہوئے عربی لفظ ”الرایة“ کے معنی اس جہنڈے کے ہیں، جسے فوج نشان کے طور پر استعمال کرتی ہے جہنڈا حاصل کرنے والے اس شخص کے اوصاف بتائے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت رکھتے ہیں چنانچہ صحابہ نے رات اس بات پر چرچا کرتے ہوئے گزاری کے صبح جہنڈا کسے ملے گا؟ ہر شخص کی خواہش تھی کہ یہ عظیم شرف اسے ملے صبح ہوئی، تو سب لوگ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے سب کے دل میں آرزو تھی کہ جہنڈا اٹھانے کی سعادت حاصل ہو جائے لیکن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت فرمایا: عرض کیا گیا کہ وہ بیمار ہیں اور ان کی آنکھوں میں پریشانی ہے آپ نے ان کو بلا بھیجا وہ لائے گئے، تو ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دین لگا دیا اور ان کے لیے دعا فرمائی چنانچہ ایسے ٹھیک ہو گئے، جیسے کوئی پریشانی تھی ہی نہیں اب ان کو جہنڈا عطا فرمایا اور حکم دیا کہ آرام سے چلتے رہیں دشمنوں کے قلعے کے قریب پہنچ جائیں، تو ان کو اسلام قبول کر لیں ان کی پیش کش کریں اور قبول کر لیں تو ان کو اسلام کے فرائض سکھائیں اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دعوت الی اللہ کی فضیلت سمجھائی اور بتایا کہ کسی داعی کے ہاتھ پر ایک شخص بھی ہدایت یاب ہو جائے، تو یہ اس کے حق میں سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، جن کا مالک بندے کے بعد وہ جائے تو انہیں پاس رکھے اور چاہے تو صدقہ کر دے واضح رہے کہ یہاں سرخ اونٹ نفیس اور بیش قیمت اموال میں شمار ہوتے تھے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

